السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تدفین سے فراغت کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر میت کے لئے اجتماعی دعا کرنا، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو قبر میں دفن کرنے کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قولاً و عملاً دونوں طرح سے ثابت ہے، چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو کھڑے ہوتے اور فرماتے:

''اپنے بھائی کے لئے استغفار کرو پھر اس کے لئے ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اس سے اب باز پرس ہو رہی ہے۔''[1]

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ میت کو جب قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے تو سوال و جواب کرنے کے لئے فرشتے آ جاتے ہیں اور میت سے سوال و جواب کرتے ہیں، اس بناء پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کی ہے کہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا کی جائے اور اللہ سے ثابت قدم رہنے کی بھی التجاء کی جائے، اس کے علاوہ فتح الباری میں صحیح ابن عوانہ کے حوالہ سے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث بیان کی گئی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عبد اللہ بن ذی البجادین رضی اللہ عنہ کی قبر پر دیکھا، جب آپ اسے دفن کرنے سے فارغ ہوئے تو قبلہ کی طرف منہ کیا، دونوں ہاتھ اٹھائے (اور دعا کی)۔[2]

اس حدیث سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب حضرت عبد اللہ بن ذی البجادین رضی اللہ عنہ کی تدفین سے فارغ ہوئے تو ان کے لئے قبلہ رو ہو کر دعا کی اور اپنے ہاتھ اٹھائے، قبلہ رو ہو کر کھڑے ہو کر دعا کرنا بہتر ہے لیکن یہ دعا کے لئے شرط نہیں ہے، ویسے جس طرف بھی منہ کر کے قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قولاً و عملاً دونوں طرح ثابت ہے، اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن أبي داؤد، الجنائز: ۳۲۲۱۔

[2] فتح الباري ص ۱۴۲ ج ۱۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 165

محدث فتویٰ